السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سابقہ لوگ بھی انسان تھے ،ہم بھی انسان ہیں ’’یہ ایک فقہی قول ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ سابقہ لوگوں کے سامنے ان کے دور کے مسائل تھے اورہمارے سامنے ہمارے دور کے جدید مسائل ہیں لیکن کیا خیال ہے کہ جو لوگ تجدید فقہ کی دعوت کے خلاف ہیں ،وہ اس اصولی ادب کو تسلیم نہیں کرتے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عبارت میں اجمال واحتمال ہے ،اگراس سے مراد یہ ہے کہ متاخرین پر بھی یہ واجب ہے کہ وہ اللہ کے دین کی نصرت اورشریعت کی تحکیم کے بارے میں اجتہاد سے کام لیں اورسلف صالحین کے عقیدہ واخلاق کی تائیدوحمایت کریں تویہ بات حق ہے کیونکہ تمام مسلمانوں پرواجب ہے کہ وہ اتباع کتاب وسنت اورہرچیزمیں ان کے مطابق عمل کے بارے میں سلف صالح کے نقش قدم پرچلیں اورجس مسئلہ میں لوگوں میں اختلاف ہوتواس کے حل کےلئے کتاب وسنت ہی کی طرف رجوع کریں تاکہ مندرجہ ذیل ارشادات باری تعالی پر عمل ہوسکے ۔

فَإِن تَنـٰزَعتُم فى شَىءٍ فَرُدّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسولِ... 59 ... سورة النساء

’’اوراگرکسی بات (مسئلہ) میں تمھاراآپس میں اختلاف پیداہوجائے تواس میں اللہ اوراس کے رسول (کے حکم)کی طرف رجوع کرو۔ ‘‘

اورفرمان باری تعالی ہے :

وَمَا اختَلَفتُم فيهِ مِن شَىءٍ فَحُكمُهُ إِلَى اللَّهِ ... 10 ... سورة الشورىٰ

’’اورتم جس بات (مسئلہ) میں اختلاف کرتے ہو،اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے (ہوگا) ‘‘

اوراگراس قول سے مرادیہ ہے کہ متاخرین دین میں ایسی تجدید کریں جو عقیدہ واخلاق یااحکام میں سلف کے طرزعمل کے مخالف ہوتویہ جائز نہیں کیونکہ یہ حسب ذیل ارشادباری تعالی کے خلاف ہے :

وَاعتَصِموا بِحَبلِ اللَّهِ جَميعًا وَلا تَفَرَّقوا ... 103 ... سورة آل عمران

’’اورسب مل کراللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنااور، متفرق نہ ہونا‘‘

نیزیہ طرزعمل حسب ذیل فرمان باری تعالی کے بھی خلاف ہوگا :

وَمَن يُشاقِقِ الرَّسولَ مِن بَعدِ ما تَبَيَّنَ لَهُ الهُدىٰ وَيَتَّبِع غَيرَ سَبيلِ المُؤمِنينَ نُوَلِّهِ ما تَوَلّىٰ وَنُصلِهِ جَهَنَّمَ وَساءَت مَصيرًا 115 ... سورة النساء

’’اورجو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اورمومنوں کے راستے کے سوادوسرے راستے پرچلے توجدھر وہ چلتا ہے ،ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور(قیامت کے دن)جہنم میں داخل کریں گے اوروہ بری جگہ ہے ۔ ‘‘

سلف صالح کے نقش قدم پرچلنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا :

وَالسّـٰبِقونَ الأَوَّلونَ مِنَ المُهـٰجِرينَ وَالأَنصارِ وَالَّذينَ اتَّبَعوهُم بِإِحسـٰنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ وَأَعَدَّ لَهُم جَنّـٰتٍ تَجرى تَحتَهَا الأَنهـٰرُ خـٰلِدينَ فيها أَبَدًا ذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ 100 ... سورة التوبة

’’جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے)پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اورانصار میں سے بھی اورجنھوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی ،اللہ ان سب سے خوش (راضی) ہوگیااوروہ اللہ سے خوش ہیں اوراس نے ان کےلئے باغات تیارکئے ہیں ،جن ک ےنیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ۔ ‘‘

جوسلف صالح کی مخالفت کرے اوران کے راستے پر نہ چلے تواس نے ان کی پیروی نہ کی تووہ ان کے ان متبعین میں شامل نہ ہوگا جن سے اللہ خوش ہے متاخرین کواس بات کا بھی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اس بات کی مخالفت کریں ،جس پرپہلے علماء کا اجماع ہوچکا ہو کیونکہ اجماع حق ہے اوران اصول ثلاثہ میں سے ایک ہے جن کی طرف رجوع کرنا واجب ہے اورجن کی مخالفت کرنا ہرگزہرگز جائز نہیں ۔یہ اصول ثلاثہ ہیں (۱) کتاب اللہ (۲) سنت رسول اللہ اور(۳) اجماع ۔ علماء جب کسی مسئلہ پر اجماع کرلیں تویہ اس طائفہ منصورہ میں شامل ہوجاتے ہیں جس کے بارے میں نبی کریم ﷺنے یہ خبر دی ہے کہ وہ ہمیشہ حق پر رہے گا۔ دین میں تفقہ (سمجھ بوجھ) سے کام

لینااور مسلمانوں میں پیش آنے والے ایسے نئے نئے مسائل کا شرعی طریقوں کے مطابق حل تلاش کرنا، جن کے بارے میں پہلے علماء نے کلام نہیں کیا، یہ بھی حق ہے اوراس میں سابقہ علماء کی کوئی مخالفت بھی نہیں کیونکہ سابق ولاحق تمام علماء کی یہی وصیت ہے کہ کتاب وسنت پرتدبر کرکے ان سے مسائل کا استنباط کیا جائے اورپیش آنے والے نئے مسائل کا کتاب وسنت کی روشنی میں اجتہاد کرکے حل تلاش کیا جائے۔

یہ تجدید سابقہ علماء کی مخالفت نہیں ہے بلکہ یہ تجدید توانہی کے نقش قدم پرچلنے اوران کے اصولوں پر عمل کرنے کے مترادف ہے ،اسی سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کا یہ ارشادگرامی بھی ہے کہ ''جس شخص کے ساتھ اللہ تعالی خیرو بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تواسے دین میں فقاہت عطافرمادیتا ہے '' (متفق علیہ) نیزیہ بھی آپؐ کا ارشاد گرامی ہے ''جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے کسی راستہ پرچلے تواللہ تعالی اس کے لئے جنت کے راستہ کوآسان بنادیتا ہے ۔ (صحیح مسلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص441

محدث فتویٰ